4اکتوبر2016ء

قائم مقام گورنر اسٹیٹ بینک کی موجودگی میں پاکستان مارگیج ری فنانس کمپنی کے شیئر سبسکرپشن معاہدے پر دستخط

''پاکستان میں ہاؤس فنانسنگ اور جی ڈی پی کا تناسب اس وقت ایک فیصد سے بھی کم ہے جو دنیا کی پست ترین سطحوں میں سے ہے۔ اگر ہم نے اپنے مالی ادارے استعمال کر کے ہاؤس فنانسنگ کو فروغ نہ دیا اور خصوصی ہاؤس فنانس اداروں کے لیے سازگار ماحول تشکیل نہ دیا تو مکانات کی شدید قلت اور اس کے منفی سماجی نتائج برقرار رہیں گے۔''

یہ بات قائم مقام گورنر سعید احمد نے پاکستان مارگیج ری فنانس کمپنی کے شیئر سبسکرپشن کے معاہدے پر دستخط کی تقریب کے موقع پر کہی۔ انہوں نے کہا '' آج پاکستان مارگیج ری فنانس کمپنی (پی ایم آرسی) کے شیئر سبسکرپشن کے معاہدے پر دستخط سے ہم نے پاکستان میں مارگیج ری فنانس کے فروغ کی راہ کا تاریخی سنگِ میل عبور ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔''

اس معاہدے پر وزارت خزانہ اور بینکوں/ترقیاتی مالی اداروں کے نمائندوں نے دستخط کیے۔ ایکویٹی ہولڈنگ اداروں کے صدور/سی ای او حضرات بھی دستخط کی تقریب میں موجود تھے۔ سعید احمد نے ملک کی تیزی سے بڑھتی آبادی اور مکانات کی چڑھتی ہوئی قیمتوں کے تناظر میں پاکستان میں مکانات کی روز افزوں طلب کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ طویل مدتی سیالیت کا نہ ہونا اور رہن شدہ شے کی ضبطی (foreclosure) کے قوانین کا مسئلہ ہاؤسنگ فنانس میں دو بڑی رکاوٹیں تھیں جنہیں اب دور کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے بینکوں کے سربراہان پر زور دیا کہ وہ ملک میں سستی رہائش کی طلب پوری کرنے کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ انہوں نے عالمی بینک کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیا جس کے مطابق 2009ء میں ملک میں 75 لاکھ مکانات کی قلت تھی، اور یہ قلت سالانہ تین لاکھ مکانات کے حساب سے بڑھتی جارہی ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ مکان عام آدمی کا سب سے بڑا اثاثہ ہونے کے ساتھ ساتھ طویل مدتی معاشی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ مکانات اور ان کی تعمیرات کے شعبوں سے 40 سے زائد صنعتیں منسلک ہیں اور غیر ہنر مند مزدوروں کی 70 فیصد تعداد ان سے وابستہ ہے۔ اسٹیٹ بینک نے مکانات اور ان کی تعمیرات کے شعبوں کے سماجی و اقتصادی فوائد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہاؤسنگ فنانس کو ترجیحی شعبہ سمجھا ہے۔ انہوں نے پی ایم آرسی کے قیام میں حکومت کے تعاون کا اعتراف کیا۔ یہ ادارہ طویل مدتی سرمایہ کاروں کو مؤثر طریقے سے مربوط کرنے میں کنڈیوٹ کا کام کرسکتا ہے، جبکہ پرائمری مارگیج لینڈرز پاکستان میں طویل مدتی اثاثے پیدا کر کے ایک قرضہ منڈی (debt market) اور طویل مدتی خطِ یافت (yield curve) کی تشکیل میں مدد دیں گے۔ بینکوں نے تصور کو ایسی حقیقت میں بدلنے پر، جس کا طویل عرصہ سے انتظار تھا، اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور حکومتِ پاکستان کی کوششوں کو سراہا۔

دستخط کی تقریب میں وزارت خزانہ کے نمائندوں کے علاوہ نیشنل بینک آف پاکستان، حبیب بینک، یونائیٹڈ بینک، الائیڈ بینک، بینک الفلاح، بینک الحبیب، عسکری بینک، سمٹ بینک اور ایچ بی ایف سی ایل کے صدور/سی ای او حضرات نے شرکت کی۔ اسٹیٹ بینک کے حکام، پی ایم آرسی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور آئی ایف سی کا ایک نمائندہ بھی تقریب میں شریک ہوا۔

بینکوں کے سربراہوں نے اسٹیٹ بینک کی ٹیم جس میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر ثمر حسنین اور ڈائریکٹر جی ایم عباسی شامل ہیں، پی ایم آرسی کے قائم مقام سی ای او جناب حسنی اور دیگر ڈائریکٹروں کی تعریف کی۔ نعمان ڈار سی ای او حبیب بینک، وجاہت حسین سی ای او یونائیٹڈ بینک اور عاطف باجوہ سی ای او الفلاح نے ہاؤس فنانس شعبے میں اپنی گہری دلچسپی ظاہر کی اور معیشت کے اس اہم شعبے میں بینکوں کو شرکت کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے پر اسٹیٹ بینک کا شکریہ ادا کیا۔

*****